سوال

(533) بندہ ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے اور بندہ لڑکی سے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بندہ ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے اور بندہ لڑکی سے شادی سے پہلے کافی موقعہ مل چکا ہے اور گھر سے باہر بھی کافی دفعہ جا چکا ہے۔ لڑکے کے والدین کہتے ہیں کہ یہ شادی جائز نہیں ہے۔ آپ سے التماس ہے کہ بتائیں یہ شادی اسلام کی رو سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ بالا میں اگر لڑکی اور لڑکا زنا کر چکے ہیں تو دونوں کا آپس میں باہمی نکاح درست نہیں اور نہ ہی ان دونوں میں سے کسی کا کسی دوسرے یا دوسری کے ساتھ نکاح درست ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے: {وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّا وَرَآئَ ذٰلِکُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِکُمْ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ ط} [النسائ:۲۴] [''اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے۔''] نیز اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے: {اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبَاتُ ...... وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ ط} [المائدة:۵] [''پاک دامن عورتیں ایمان والیوں سے۔''] تو مندرجہ بالا آیات کریمات سے ثابت ہوا نکاح کے حلال و درست ہونے کے لیے لڑکے اور لڑکی دونوں کا پاکدامن غیر زانی ہونا ضروری ہے، دونوں پاک دامن نہیں زانی ہیں یا ایک پاک دامن نہیں زانی ہے تو ان تینوں صورتوں میں نکاح حلال و درست نہیں۔ حرام اور ناجائز ہے۔ واللہ اعلم۔ ۳ ۷ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 461

محدث فتویٰ